

روز سموار مورخہ 13 نومبر 2021ء بوقت سہ ہر 04:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسٹبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

تلادوت قران پاک و ترجمہ

(1)

وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج مکمل، مکمل کیوڈی اے اور مکمل بیڈی اے سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

تجھے دلاؤ نہیں

(2)

جناب شریعت خان زیرے رکن اسٹبلی
وزیر برائے مکملہ صحت کی توجہ ایک مسئلہ کی جانب مبذول کروا یعنی کہ گذشتہ 13 سال سے پی پی انج آئی کے تقریباً 2000 لاڑ میں کنشریکٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔ کیا مکملہ صحت پی پی انج آئی کے لاڑ میں کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔

(i)

جناب شاہ اللہ بیوی، رکن اسٹبلی

(ii)

وزیر برائے مکملہ و اغله و قبائلی امور کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروا یعنی کہ بلوچستان کے سرحدی ضلع چاغی کے شہر تختان کے کاروباری اور صحت مزدوری کرنے والے افراد سرحد کی بندش کی وجہ سے شدید معافی اور مالی مشکلات کا وکار ہیں حکومت نے اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

(4)

بلوچستان گورنمنٹ ایکپلائز بینیو ولینٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2021) کا پیش امنظور کیا جانا۔

(i) وزیر برائے مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق بلوچستان گورنمنٹ ایکپلائز بینیو ولینٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2021) پیش کریں گے۔

(ii) وزیر برائے مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان گورنمنٹ ایکپلائز بینیو ولینٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2021) کو اعدان ضباط کار بلوچستان صوبائی اسٹبلی جریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 اور (2) 85 کے قاضوں سے Exempt قرار دیا جائے

- (iii) وزیر برائے مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نق تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان گورنمنٹ ایمپلائز بینیو ولیٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2021) کو فوراً ریغور لا جائے۔
- (iv) وزیر برائے مکملہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نق تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان گورنمنٹ ایمپلائز بینیو ولیٹ فنڈ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2021 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2021) کو منظور کیا جائے۔

ایوان کی کارروائی (5)

- (i) آئینی قرارداد کا آرٹیکل 144 کے تحت پیش کیا جانا
وزیر برائے مکملہ مذہبی امور، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 144 کے تحت ذیل قرارداد پیش کریں گے۔
”یہ ایوان (بلوچستان اسمبلی) مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین مجری 1973 کے آرٹیکل 144 کے تحت اختیار دیتا ہے کہ وہ ”رویت ہلال“ سے متعلق ایسی قانون سازی کرے جو صوبہ بلوچستان سمیت پاکستان کے تمام علاقوں پر یکساں نافذ ا عمل ہو۔“
- (ii) اسلامی نظریاتی کونسل کی سالانہ روپرٹس کا ایوان میں رکھا جانا۔
وزیر برائے مکمل قانون و پارلیمانی امور قواعد انصباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 175 کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل کی سالانہ روپرٹس بابت سال 2012-13، 2013-14، 2014-15، 2015-16، 2016-17، 2017-18 اور 2018-19 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔
- (6) مورخہ 10 ستمبر 2021 کی اسمبلی نشست میں باضافہ شدہ تحریک التوان نمبر 2 پر بحثیت مجموعی عام بحث۔

**سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی**

کوئٹہ
مورخہ 10 ستمبر 2021ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز سوموار مورخہ 13 ستمبر 2021ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ خوراک (2) محکمہ کھیل (3) محکمہ کیوڈی اے

(4) محکمہ بیڈی اے

363☆ میرزا عبدالعلی رکن اسمبلی

نوٹ موصول ہونے کی تاریخ 23 ستمبر 2020

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 19 اگست 2021 کو موخر شدہ

ضلع واشک کیلئے سال 2018 اور 2019 کے دوران کس قدر میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی گی نیز کیا یہ درست ہے کہ خرید کردہ گندم مذکورہ ضلع کے عوام میں سرکاری نرخ پر فروخت کی گی اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کے نام بمعدہ ولدیت علاقہ اور قیمت فی بوری کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر خوراک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 16 اکتوبر 2020

یہاں اس امر کا ذکر کرنا انتہائی ضروری ہے کہ سال 2018 اور 2019 کے دوران محکمہ خوراک حکومت بلوچستان نے گندم کی خریداری نہیں کی

364☆ میرزا عبدالعلی رکن اسمبلی

نوٹ موصول ہونے کی تاریخ 23 ستمبر 2020

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 19 اگست 2021 کو موخر شدہ

کیا یہ درست ہے کہ ضلع واشک میں گندم کی حفاظت کیلئے گودام تعمیر کیے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو ان گوداموں میں کل کس قدر بوری گندم رکھنے کی گنجائش ہے گودام وار تفصیل دی جائے نیز اگر جواب نہیں میں ہے تو مذکورہ ضلع میں تا حال گودام تعمیر نہ کرنیکی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر خوراک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 16 اکتوبر 2020

جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع واشک میں گندم کی حفاظت کیلئے ایک گودام تعمیر کی گئی ہے جس میں ایک ہزار بوریاں

رکھنے کی گنجائش ہے چونکہ گودام کی حالت ٹھیک نہیں ہے اس کی مرمت کا پیسی ون تیار ہے جس پر بہت جلد کام شروع ہو گا

401☆ ملک نصیر احمد شاہو انی رُکن اسمبلی نوش موصول ہونے کی تاریخ 27 نومبر 2020

کیا وزیر کھیل از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ دوسالوں کے دوران صوبہ کے کن کن کلبوں کے حق میں کمقدار رقم جاری کی گی اور مذکورہ عرصہ کے دوران ان کلبوں کیلئے جاری کردہ کھلیوں کے سامان کی کلب و تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران انفرادی طور پر جن جن کھلاڑیوں کو رقم فراہم کی گی کے نام بمعہ ولدیت، جائے سکونت اور فراہم کردہ رقم کی کھلاڑی وار کے حساب سے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

جواب موصول نہیں ہوا

428☆ ملک نصیر احمد شاہو انی رُکن اسمبلی نوش موصول ہونے کی تاریخ 17 اپریل 2021

کیا وزیر کھیل از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ شاہو انی اسٹیڈیم سریاب کی دیکھ بھال کیلئے ملازمین تعینات کیے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ اور لوکل / ڈویسائیل کی تفصیل دی جائے نیز اگر جواب نفی میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ اسٹیڈیم میں ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 اپریل 2021

محکمہ کھیل (ڈائریکٹریٹ جزل اسپورٹس بلوجتھان) نے شاہو انی اسٹیڈیم سریاب کی دیکھ بھال کیلئے ملازمین تعینات کئے ہیں ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ اور لوکل / ڈویسائیل کی ذیل ہے

لوکل / ڈویسائیل	عہدہ	نام بمعہ ولدیت	سیریل نمبر
کوئٹہ	چوکیدار	عبد الرحمن ولد محمد عظم	1
کوئٹہ	چوکیدار	محمد حسن ولد رضا محمد	2
مستونگ	چوکیدار	علی حیدر ولد رضا محمد	3

کوئٹہ	مالی	مولانا جنگ ولد گہرام خان	4
-------	------	--------------------------	---

429☆ ملک نصیر احمد شاہ وانی رکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 17 اپریل 2021

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کھیل کی جانب سے کوئٹہ شہر میں قائم کردہ فہیال گرونڈز اور اسٹیڈی بیز پر ہر سال ایک خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے جبکہ شہر کے مضافاتی علاقوں میں تا حال اسٹیڈی بیز اور فہیال گرونڈز کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شہر کے مضافاتی علاقوں میں فہیال گرونڈز اور اسٹیڈی بیز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل
جواب موصول ہونے کی تاریخ 20 جنوری 2021

(الف) حکومت بلوچستان نے سال 2020-2021 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئٹہ کیلئے ایک جدید طرز اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے جو سریاب زوڈ پر بنایا جائیگا اس کے علاوہ سال 2021-2022 کے سالانہ پروگرام میں ایک اور جدید طرز کا اسپورٹس کمپلیکس منظور کیا گیا ہے۔

(ب) جی بالکل حکومت بلوچستان کوئٹہ کے مضافاتی علاقوں میں فہیال گرونڈز اور منی اسپورٹس کمپلیکس تعمیر کرنے جاری ہے جو کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیے گئے ہیں۔

529☆ میرزا عبدالعلی رکن اسمبلی
نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 جولائی 2021

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2021-2022 کے بجٹ میں محکمہ کھیل واشک، سبیلہ، تربت اور کوئٹہ ضلع کیلئے کل سقدر اسامیاں تخلیق کی گی ہیں ان کے نام، گرید اور تعداد کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل

مالی سال 2021-2022 کے بجٹ میں محکمہ کھیل واشک، سبیلہ، تربت اور کوئٹہ ضلع کیلئے کوئی آسامی تخلیق نہیں ہوئی جبکہ

ضلع سبیلہ کیلئے جو آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کی تفصیل ذیل ہے۔

تعداد	گرید	نام آسامی	سیریل نمبر
1	لبی پی ایمس-6	ٹیوب ویل آپریٹر	1

5	بی پی ایس - 1	گراؤنڈ میں	2
1	بی پی ایس - 1	مالی	3

**486☆ جناب نصر اللہ زیرے رُکن اسمبلی
نوٹ موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021**

کیا وزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کوئی شہر میں قائم کردہ گیراجز کی کل تعداد کسقدر ہے اور یہ کن کن علاقوں روڑوں پر قائم کیے گئے ہیں نیزان گیراجز کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے سلسلے اب تک اٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

**وزیر کیوڈی اے
جواب موصول ہونے کی تاریخ 10 نومبر 2021**

کوئی شہر میں قائم کردہ گیراجز کی کل تعداد اور کن کن علاقوں روڑوں کے بارے میں عرض ہے کہ اصولی طور پر اس سوال کا متفصل جواب کوئی میشو روپیشن کار پوریشن ہی فراہم کر سکتی ہے کیونکہ بنیادی طور پر اندر وطن شہر میں قائم شدہ گیراجز درحدود کوئی میشو روپیشن کار پوریشن میں ہیں البتہ حکومتی احکامات کے تحت کوئی ڈوپلمنٹ اتحاری نے ان بڑی گاڑیوں کے گیراجز (بس/ٹرک) اڈہ کو شہر سے ہزار گنجی کمپلیکس منتقل کرنے کے لئے کل 244 گیراجز کے پلاٹ مروج طریقہ کار کے مطابق مالکان کو الٹ کئے گئے۔

**489☆ جناب نصر اللہ زیرے رُکن اسمبلی
نوٹ موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021**

کیا وزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کوئی شہر کے وسط آرچ روڈ پر قائم کردہ ڈرائی فروٹ کے دوکانوں کی کل تعداد کسقدر ہے نیز کیا درست ہے کہ ان کیلئے ہزار گنجی میں جگہ بھی مختص کی گی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی منتقلی کے سلسلے میں اٹھائے جانیوالے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

**وزیر کیوڈی اے
جواب موصول ہونے کی تاریخ 10 نومبر 2021**

کوئی شہر کے وسط آرچ روڈ پر قائم کردہ ڈرائی فروٹ کی دوکانوں کی کل تعداد لکھی ہے جو ابا تحریری طور پر اس طرح ہے کہ اصولی طور پر یہ سوال کوئی میشو روپیشن کار پوریشن سے تعلق رکھتا ہے اور شاہد آرچ روڈ کوئی پر ڈرائی فروٹ کی دوکانات فی الوقت نہیں ہیں جس کی تصدیق کوئی میشو روپیشن کار پوریشن کے حکام سے کی جاسکتی ہے البتہ کوئی ڈوپلمنٹ اتحاری نے ہزار گنجی برس کمپلیکس میں ڈرائی فروٹ سے وابستہ کار و باری افراد کے لئے 360 پلاٹ مختص کئے ہیں۔

نوش موصول ہونے کی تاریخ 9 جون 2021

☆ 508 جناب احمد نواز بلوچ رکن اسمبلی

کیا وزیر بیڈی اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع مستونگ کی تحصیل دشت میں متعدد پرائیویٹ ہاؤسنگ اسکیمات کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان ہاؤسنگ اسکیمات کی کل تعداد کتنی ہے اور ان میں سے کتنے این اوسی کے تحت اور کتنے بغیر این اوسی کے قائم کیے جا رہے ہیں نیز بغیر این اوسی کے قائم کی جانبیوالی اسکیمات کے خلاف حکومت کی جانب سے عمل میں لائی جانبیوالی کارروائی کی تفصیل بھی سی جائے

وزیر بیڈی اے

جواب موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2021

ادارہ ہذا کا ضلع مستونگ میں کوئی بھی ہاؤسنگ اسکیم نہیں ہے لہذا اٹھائے گئے سوال کا جواب منفی کیا جائے۔

کوئی،

مورخہ 10 ستمبر 2021

سیکرٹری،

بلوچستان صوبائی اسمبلی

Balochistan Provincial Assembly Secretariat

The Balochistan Government Employee Benevolent Fund (Amendment) Bill No. ____ of 2021

A

BILL

to further amend the Balochistan Government Employees Benevolent Fund Act, 2018 (Act No.XV of 2018)

Preamble.

WHEREAS it is expedient further to amend the Balochistan Government Employees Benevolent Fund Act, 2018 (Act No.XV of 2018), in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

Short title, and commencement 1. (1) This Act may be called The Balochistan Government Employees Benevolent Fund (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect on and from 5th day of October, 2020.

Amendment in section 2, Act No.XV of 2018. 2. In the Balochistan Government Employees Benevolent Fund Act, 2018 (Act No.XV of 2018), hereinafter referred to as the "said Act" in section 2, in clause (c), the sign and the word "/Jails", appearing after the word "Levies" shall be omitted.

Amendment in section 12, Act No.XV of 2018. 3. In the said Act, in Section 12;
(a) in sub-section (1), after the word "retirement" the words "or declared invalid by the Medical Board" shall be inserted;
(b) after sub-section (4), the following new sub-section shall be added:-
"(5) the lump sum Benevolent Fund shall be paid to a dismissed, removed, terminated or compulsory retired employee proportion to the years he/she had served."

Omission of section 13 and 16, Act No.XV of 2018. 4. In the said Act, section 13 and 16 shall be omitted.

Amendment in section 20, Act No.XV of 2018. 5. In the said Act, in section 20, in sub-section (3) for the words/ expression "Provincial Employees Group Insurance Ordinance, 2007 (Ordinance No.XII of 2007", the words/expression" Balochistan Government Servants Benevolent Fund Ordinance, 1960 (Ordinance XIV of 1960) shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

After deliberation at length the Board of Management for Benevolent Fund pointed out that some of the proposed Amendments are required in the Balochistan Government Employees Benevolent Fund Act, 2018 (Act No.XV of 2018). These recommendations seek to amend the Balochistan Government Employees Benevolent Fund Act, 2018 (Act No.XV of 2018) and is placed before the Provincial Assembly for its consideration/enactment.

(JAMIKAMAL KHAN)
Minister In-charge S&GAD

Dated Quetta July, 2021